بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان فی ذلک لذکری لمن کان لہ قلب او القی السمع وھو شھید

﴿سورۃ :ق 37﴾

ترجمہ: اس میں ہر صاحب دل کیلیے عبرت ہے اوراس کے لئے جو دل سے متوجہ ہو کر کان لگائے اور وہ حاضر ہو۔

کیا یہ اللہ کی توہین نہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

بقلم

حافظ علیم الدین یوسف سلفی مدنی حفظہ اللہ

الحمدلله رب العالمين والصلاة والسلام علی رسوله الکریم، امابعد..!

ہمارے معاشرے میں بہت سارے لوگ اپنے عقائد باطلہ کو ثابت کرنے کیلئے اللہ رب العالمین کی ،بعض مخلوقات سے مثالیں بیان کرتے ہیں۔جیسے اپنی دعاؤں میں اولیاءاللہ کا وسیلہ لینے والے سیڑھی اور چھت کی مثالیں بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جس طرح چھت پر چڑھنے کیلئے سیڑھی کی ضرورت ہوتی ہے اور بادشاہ تک پہنچنے کیلئے وزیر کا واسطہ ضروری ہوتا ہے اسی طرح اللہ رب العالمین تک پہنچنے کیلئے بھی ہم اولیاءاللہ کے واسطہ اور وسیلہ کے محتاج ہیں۔

اسی طرح جب ہم کہتے ہیں کہ اللہ رب العالمین عرش پر مستوی ہے تو ایسے لوگ اللہ کی مثال بیان کرتے ہوئے جواباً کہتے ہیں کہ اچھا بتاؤ اللہ بڑا ہے یا عرش؟ اگر عرش بڑا ہے تو اسکا مطلب یہ ہوا کہ اللہ عرش سے چھوٹا ہے۔اور یہ **الله اکبر** کے منافی ہے اور اللہ کی شان میں گستاخی بھی۔اور اگر اللہ بڑا ہے اور عرش اللہ سے چھوٹا ہے تو جس طرح کوئی موبائل کسی ٹیبل پر رکھا ہوا ہو تو ٹیبل موبائل سے بڑا ہوگا، چھوٹا نہیں ہوگا کیونکہ اگر چھوٹا ہوا تو موبائل ٹیبل پر سما ہی نہیں سکتا۔ٹھیک اسی طرح اگر عرش اللہ سے چھوٹا ہے تو اللہ عرش پر کیسے سما سکتا ہے۔۔۔؟

☆ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ رب العالمین کی کسی چیز سے مثال بیان کرنے کا کیا حکم ہے۔۔۔؟؟؟

اس کا جواب خود اللہ رب العالمین نے اپنی کتاب مقدس میں دیا ہے۔چنانچہ:

ا۔ اللہ رب العالمین فرماتے ہیں: **قل هو الله احد (سورة الاخلاص: 01)**

ترجمه: اے نبی ﷺ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہی ہے۔

اس آیت میں اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ رب العالمین کی مثال بیان کرنا جائز نہیں، کیونکہ مثال اسکی بیان کی جاتی ہے جو کوئی ایک ہو۔

۲۔ اللہ رب العالمین فرماتے ہیں: لیس کمثله شیء (سورة الشوری : 11)

ترجمه : اس (اللہ) کے مثل کوئی چیز نہیں۔

یہ آیت ان لوگوں پر بہت بڑا ارد ہے جو اللہ کی مثالیں بیان کرتے ہیں کیونکہ اللہ نے واضح طور سے فرما دیا کہ اسکے مثل کوئی چیز ہے ہی نہیں۔ چنانچہ جب اللہ کے مثل (اس جیسی) کوئی چیز ہے ہی نہیں تو اسکی مثال کیسے بیان کی جاسکتی ہے۔۔؟

۳۔ اللہ رب العالمین فرماتے ہیں: هل تعلم له سميا (سورة مريم : 65)

ترجمه : کیا تم اللہ کا کوئی ہم نام بھی جانتے ہو۔؟ (یعنی اللہ کے نام کے مثل بھی کسی کا نام نہیں)۔

چنانچہ جب اللہ کے نام کی طرح بھی کسی کا نام نہیں ہوسکتا تو اللہ کی ذات اور صفات کی طرح کوئی چیز کیسے ہوسکتی ہے۔۔؟

۴۔ اسی لئے اللہ رب العالمین نے بڑی سختی سے منع کرتے ہوئے فرمایا: فلا تضربوا لله الامثال (سورة النحل:74)

ترجمه: اللہ کیلئے مثالیں بیان نہ کرو۔۔!

☆ ان تمام آیات سے یہ بات بالکل واضح ہوگئی کہ اللہ کے لئے مثالیں بیان کرنا منع ہے۔

☆ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے اللہ کیلئے مثالیں بیان کرنا منع کیوں ہے؟

☆ اسکا جواب یہ ہے کہ درحقیقت اللہ کو کسی چیز کے مثل قرار دینا شرک ہے۔ چنانچہ اللہ رب العالمین فرماتے ہیں : فلا تجعلوا لله انداداً (سورة البقرة : 22)

ترجمہ: اللہ رب العالمین کیلئے کوئی ''انداد'' نہ بناؤ۔

امام قرطبی رحمہ اللہ ''انداد'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: " **أی أکفاء و أمثالا و نظراء** "۔یعنی''انداد'' کا معنی ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو اسکا ہمسر، ہم مثل اور اس جیسا بنانا (تفسیر قرطبی 1/230)۔اور یہی تو شرک ہے۔

☆اب سوال یہ ہے کہ یہ شرک کس طرح سے ہے۔۔؟

☆تو جواب یہ ہے کہ شرک کہتے ہیں کسی چیز کو کسی چیز کے برابر کر دینا۔اور اللہ رب العالمین کے برابر کوئی بھی چیز نہیں ہو سکتی، بلکہ اللہ رب العالمین اِس چیز سے پاک ہے۔لہذا کسی چیز کو اللہ کے مثل قرار دینا یا اللہ کی کسی چیز سے مثال بیان کرنا شرک ہے۔

اب جب یہ معلوم ہو گیا کہ اللہ کی مثالیں بیان کرنا شرک ہے تو آیئے اب چلتے ہیں بعض ان مثالوں کی طرف جنہیں لوگ اللہ کیلئے بیان کرتے نظر آتے ہیں۔

☆لوگ کہتے ہیں اللہ تک پہنچنے کیلئے اولیاءاللہ کا وسیلہ (ذریعہ) ضروری ہے اور اسکو ثابت کرنے کیلئے ا۔چھت اور سیڑھی اور ۲۔بادشاہ اور وزیر والی مثال بیان کرتے ہیں۔۔۔!

ذرا غور کریں۔۔!

☆ان مثالوں میں اللہ عز و جل کو کیسی حقیر چیزوں کے برابر قرار دیا جا رہا ہے۔لوگ اللہ کی مثال ایک بے جان چھت سے بیان کر رہے ہیں جبکہ وہ تو ایسی ذات ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔نہ جانے کیسے لوگ اللہ کو ایسی حقیر چیزوں کے مثل بنا دیتے ہیں جنکے اندر حیات کا شائبہ (جھلک) بھی نہیں۔۔!

کیا یہ اللہ کی توہین نہیں .....؟؟؟

☆ لوگ اللہ کی مثال بادشاہ سے بیان کرتے ہیں۔جبکہ اکثر بادشاہ ظالم ہوتے ہیں اور اگر کوئی بہت بڑا

نیک بادشاہ بھی ہو تو بھی وہ گناہ کی صفت سے بہر حال متصف ہوتا ہے کیونکہ وہ انسان ہے۔اور انسان سے گناہ سرزد ہوتے ہیں اور وہ اسکی معافی کیلیئے اسی اللہ کا محتاج ہوتا ہے۔!

کیا اللہ رب العالمین ایسے گناہگار اور ظالم شخص کی طرح ہے۔۔؟ اور کیا اللہ کی مثال ان مذموم صفات کے حاملین سے دی جاسکتی ہے۔۔؟

کیا یہ اللہ کی توہین نہیں .....؟؟؟

پیارے بھائیو۔! پھر غور کریں۔۔!!!

جب اللہ عزوجل کی مثال دنیا کے سب سے منصف اور نیک شخص یعنی نبی اکرم ﷺ سے نہیں دی جاسکتی تو دوسری کسی مخلوق سے کیسے دی جاسکتی ہے۔۔؟؟

تعجب خیز بات ہے کہ لوگوں نے خالق اور مخلوق کے درمیان فرق ہی نہیں سمجھا۔۔!

خالق وہ ہے جو اپنی تمام مخلوقات کی رگ رگ سے واقف ہے، ہر وقت ان سے باخبر رہتا ہے، تمام بندوں کی ہر ایک بات کو سنتا ہے، تمام حاجتیں پوری کرتا ہے اور کوئی بھی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔

جبکہ **بادشاہ** اپنی تمام رعایا تو کیا، عوام کی اکثریت سے ناواقف، بے شمار باتوں سے لاعلم اور لوگوں کے احوال کو جاننے میں دوسروں کا محتاج ہوتا ہے۔لوگوں کی حاجتیں پوری کرنا تو درکنار، خود اپنی تمام حاجتوں کی تکمیل کیلیئے خالق کائنات کا محتاج ہوتا ہے۔

اِس قدر بے بس ولاچار مخلوق کو جبار وقہار مالکِ ارض وسماوات کے برابر کرنا کہاں کی دانشمندی ہے۔۔۔؟؟؟

کیا یہ اللہ کی توہین نہیں .....؟؟؟